نظامت زرعی اطلاعات پنجاب

21۔سر آغا خان سوئم روڈ لاہور
Ph.042-99200731, 99200729, E.mail:mediaresearch34@gmail.com
www.facebook.com/AgriDepartment

پریس ریلیز

صوبائی وزیر زراعت پنجاب سید حسین جہانیاں گردیزی کی سینٹر آف ایکسلنس ان مالیکولر بیالوجی پنجاب یونیورسٹی لاہور کے زیر اہتمام کپاس کی ترویج، درپیش چیلنجز اور مستقبل کے لائحہ عمل کے حوالے سے منعقدہ سیمینار میں بطور مہمان خصوصی شرکت۔سیکرٹری زراعت پنجاب اسد رحمان گیلانی، زرعی سائنسدانوں اور کاشتکاروں کی کثیر تعداد شریک۔

کپاس کے کاشتکاروں تک معیاری بیج کی فراہمی کے لئے نئی اقسام کی منظوری کیلئے ڈی این اے فنگر پرنٹنگ اور بریڈر رائٹس کو لازم وملزوم قرار دیا گیا ہے۔وزیر زراعت پنجاب سید حسین جہانیاں گردیزی

لاہور:22 مارچ 2022( ) کپاس کی فصل ملکی معیشت کے استحکام کے لئے غیر معمولی اہمیت کی حامل ہے۔کپاس کے کاشتکاروں کو معیاری زرعی مداخل کی فراہمی کے لئے نئی اقسام کی منظوری کے لئے ڈی این اے فنگر پرنٹنگ اور بریڈر رائٹس کو لازم وملزوم قرار دیا گیا ہے تاکہ غیر معیاری بیج کی فروخت کو روکا جاسکے۔امسال موجودہ سال حکومت کپاس کی بھرپور پیداوار حاصل کرنے کیلئے کاشتکاروں کو منظور شدہ بیج و دیگر زرعی مداخل پر کروڑوں روپے کی سبسڈی فراہم کر رہی ہے تاکہ کپاس کی آئندہ فصل سے بھرپور پیداوار حاصل کی جاسکے ان خیالات کا اظہار صوبائی وزیر زراعت پنجاب سید حسین جہانیاں گردیزی نے سینٹر آف ایکسلنس ان مالیکولر بیالوجی پنجاب یونیورسٹی کے زیر اہتمام کپاس کی ترویج کے لئے منعقدہ سیمینار سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔اس موقع پر صوبائی وزیر زراعت پنجاب حسین جہانیاں گردیزی نے سینٹر آف ایکسلنس ان مالیکولر بیالوجی پنجاب یونیورسٹی کو کپاس کی 6 نئی اقسام کی دریافت پر مبارکباد پیش کرتے ہوئے کہا کہ ادارہ ہذا کی کپاس کی ترویج کے سلسلے میں خدمات بہت اہم ہیں۔انھوں نے مزید کہا کہ زرعی سائنسدان موسمیاتی تبدیلیوں کو مدنظر رکھتے ہوئے کپاس کی نئی اقسام دریافت کریں۔گزشتہ برس حکومت کی کسان دوست پالیسیوں اور کاشتکاروں کی محنت کے باعث کپاس کی 21 فیصد زیادہ پیداوار حاصل ہوئی۔ انھوں نے کپاس کی کاشت کے لئے محکمہ زراعت کی منظور شدہ اقسام کا بیج استعمال کرنے اور کپاس کی بحالی کیلئے اکیڈمیا اور انڈسٹری کو مل کر کام کرنے کی اہمیت پر زور دیا۔اس موقع پر سیکرٹری زراعت پنجاب اسد رحمان گیلانی نے سیمینار سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ امسال کیلفورنیا میں خشک سالی کے باعث بین الاقوامی منڈیوں میں کپاس کی زیادہ معاوضہ ملنے کی توقع ہے۔موجودہ سال کپاس کے کاشتکاروں کیلئے خوشحالی کا سال ثابت ہوگا۔اس لئے کاشتکار زیادہ سے زیادہ رقبہ پر کپاس کاشت کریں۔محکمہ زراعت کا پورا عملہ بوائی سے چنائی تک ان کے شانہ بشانہ شریک ہوگا۔اس موقع پر سیکرٹری زراعت پنجاب نے بھی زرعی سائنسدانوں کو کپاس کی نئی اقسام کی دریافت پر بھی مبارکباد پیش کی۔سیمینار میں سیکرٹری زراعت پنجاب اسد رحمان گیلانی، ڈائریکٹر سینٹر آف ایکسلنس ان مالیکولر بیالوجی ڈاکٹر احمد علی شاہد سمیت زرعی سائنسدانوں اور کاشتکاروں کی کثیر تعداد شریک ہوئی۔سیمینار میں صوبہ سندھ اور پنجاب سے شریک ترقی پسند کاشتکاروں نے بھی اپنے خیالات کا اظہار کیا اور اپنے مسائل سے وزیر زراعت کو آگاہ کیا۔سیمینار کے اختتام پر وزیر زراعت پنجاب نے اعزازی شیلڈز بھی تقسیم کیں۔

☆☆☆☆